ماسک، صابن اور سینی: نیلوفر میں ماحول دوست دستکاری کے نئے مرکز کا افتتاح

ڈاکٹر نسرین آفتاب قریشی کا کہنا ہے کہ پلاسٹک کے متبادل مقامی وسائل سے تیار کیے جائیں گے، خواتین کے لیے 120 نشستوں پر مشتمل تربیتی مرکز قائم

نیلوفر (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ 2026ء: ضلع نیلوفر میں پلاسٹک کے استعمال کو کم کرنے کے لیے ایک نئی دستکاری تربیتی مرکز جمعرات کے روز باقاعدہ طور پر فعال ہو گیا۔ مرکز کا افتتاح ڈپٹی کمشنر نیلوفر ڈاکٹر نسرین آفتاب قریشی نے کیا۔ مرکز میں خواتین کو ماسک، صابن، سینی اور دیگر روزمرہ استعمال کی اشیا مقامی وسائل سے تیار کرنے کی تربیت دی جائے گی۔ افتتاح کے بعد ڈاکٹر نسرین آفتاب قریشی نے کہا کہ ضلع کے ساحلی علاقوں میں پلاسٹک کا کچرا ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے اور اس کا حل صرف پابندی سے نہیں بلکہ متبادل فراہم کرنے سے ممکن ہے۔

مرکز کے منتظم ادارے نیلوفر ویمن ڈویلپمنٹ سوسائٹی کی صدر محترمہ رخسانہ بتول نے بتایا کہ مرکز میں ایک وقت میں 120 خواتین تربیت حاصل کر سکیں گی۔ تربیت کا دورانیہ 6 ہفتے ہوگا اور اس دوران شرکا کو کھانا، آمد و رفت اور ابتدائی سرمایہ بھی فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ تربیت مکمل کرنے والی ہر خاتون کم از کم تین خواتین کو مزید تربیت دے، تاکہ یہ سلسلہ آگے بڑھ سکے۔

ڈاکٹر نسرین آفتاب قریشی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے مرکز کے لیے 2 کنال زمین اور ابتدائی فنڈ فراہم کیے ہیں، جبکہ مخیر حضرات سے بھی تعاون کی اپیل کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ مرکز صرف عمارت نہ رہے بلکہ ایک تحریک بنے، جہاں عورت اپنے ہاتھ کے ہنر سے اپنی اور اپنے بچوں کی زندگی بدل سکے‘‘۔ انہوں نے اعلان کیا کہ مرکز کی تیار کردہ مصنوعات کی خریداری کے لیے ضلعی دفاتر میں ایک الگ کاؤنٹر بھی قائم کیا جائے گا۔

مرکز کی ٹرینر مسز فرحانہ یوسف زئی نے بتایا کہ ابتدائی مرحلے میں خواتین کو ماسک بنانے کی تربیت دی جائے گی، جس کے لیے کپڑے کی بچت اور دوبارہ استعمال کے طریقے سکھائے جائیں گے۔ ان کے مطابق ایک ماسک تیار کرنے پر تقریباً 18 روپے لاگت آئے گی، جبکہ اسے فروخت 60 روپے میں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ایسے ڈیزائن تیار کیے ہیں جو ساحلی ہوا اور نمی میں بھی خراب نہیں ہوتے، اور ہر ماسک کے ساتھ ایک چھوٹی تھیلی بھی دی جائے گی‘‘۔

مرکز کے پہلے دن 60 خواتین نے داخلہ لیا، جن میں زیادہ تر کا تعلق ماہی گیر برادری سے ہے۔ ان میں سے ایک 19 سالہ طالبہ عائشہ بی بی نے کہا کہ وہ گھر کے کام کاج کے ساتھ یہ ہنر سیکھنا چاہتی ہیں تاکہ اپنی تعلیم کے اخراجات خود پورے کر سکیں۔ ایک اور شرکا 42 سالہ بیوہ خاتون نسرین بی بی نے کہا کہ ’’میرے شوہر کی وفات کے بعد گھر چلانا بہت مشکل ہو گیا تھا، اب امید ہے کہ میں اپنے بچوں کو خود سہارا دے سکوں گی‘‘۔

ڈپٹی کمشنر نیلوفر ڈاکٹر نسرین آفتاب قریشی نے اعلان کیا کہ ضلعی انتظامیہ مرکز کی تیار کردہ مصنوعات کو سرکاری دفاتر کی کینٹین میں استعمال کرنے کا حکم جاری کرے گی، جبکہ ضلع کونسل نیلوفر کے اجلاسوں میں بھی یہی مصنوعات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’اگر ہم خود اپنے دفاتر میں یہ چیزیں استعمال نہیں کریں گے تو دوسروں سے کیسے توقع کریں گے‘‘۔ انہوں نے تاجروں سے بھی اپیل کی کہ وہ مرکز کی مصنوعات کو اپنی دکانوں پر نمایاں جگہ دیں۔

مرکز کے قیام پر ماحولیاتی تنظیم ساحل دوست فورم نے بھی اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ فورم کے صدر ڈاکٹر ہمایوں قریشی نے کہا کہ ’’ہم نے ساحل پر ہر ماہ صفائی مہم چلائی ہے اور ہر بار ہزاروں پلاسٹک کے تھیلے ملتے ہیں، اگر یہ مرکز واقعی متبادل فراہم کرتا ہے تو ہم اس کے ساتھ مل کر کام کرنے کو تیار ہیں‘‘۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ صرف تربیت کافی نہیں، بلکہ پلاسٹک کی درآمد اور فروخت پر بھی سخت پابندی ضروری ہے۔

مرکز کے منتظمین کا کہنا ہے کہ وہ آئندہ مالی سال میں ایک اور مرکز ضلع کے مغربی حصے میں قائم کرنے کی تجویز بھی حکومت کو بھیجیں گے۔ ان کے مطابق اگر پہلے مرکز کی کارکردگی تسلی بخش رہی تو دوسرے مرکز کے لیے فنڈز کی فراہمی میں زیادہ دشواری پیش نہیں آئے گی۔ مرکز کے دروازے ہفتے سے جمعرات تک صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک کھلے رہیں گے، جبکہ داخلہ مفت ہوگا۔

ماسک، صابن اور سینی: نیلوفر میں پلاسٹک کے متبادل کا مرکز کھل گیا

ڈاکٹر نسرین آفتاب قریشی کا کہنا ہے کہ پلاسٹک کے متبادل مقامی وسائل سے تیار کیے جائیں گے، خواتین کے لیے 120 نشستوں پر مشتمل تربیتی مرکز قائم

نیلوفر (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ 2026ء: ضلع نیلوفر میں پلاسٹک کے استعمال کو کم کرنے کے لیے ایک نئی دستکاری تربیتی مرکز جمعرات کے روز باقاعدہ طور پر فعال ہو گیا۔ مرکز کا افتتاح ڈپٹی کمشنر نیلوفر ڈاکٹر نسرین آفتاب قریشی نے کیا۔ مرکز میں خواتین کو ماسک، صابن، سینی اور دیگر روزمرہ استعمال کی اشیا مقامی وسائل سے تیار کرنے کی تربیت دی جائے گی۔ افتتاح کے بعد ڈاکٹر نسرین آفتاب قریشی نے کہا کہ ضلع کے ساحلی علاقوں میں پلاسٹک کا کچرا ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے اور اس کا حل صرف پابندی سے نہیں بلکہ متبادل فراہم کرنے سے ممکن ہے۔

مرکز کے منتظم ادارے نیلوفر ویمن ڈویلپمنٹ سوسائٹی کی صدر محترمہ رخسانہ بتول نے بتایا کہ مرکز میں ایک وقت میں 120 خواتین تربیت حاصل کر سکیں گی۔ تربیت کا دورانیہ 6 ہفتے ہوگا اور اس دوران شرکا کو کھانا، آمد و رفت اور ابتدائی سرمایہ بھی فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ تربیت مکمل کرنے والی ہر خاتون کم از کم تین خواتین کو مزید تربیت دے، تاکہ یہ سلسلہ آگے بڑھ سکے۔

ڈاکٹر نسرین آفتاب قریشی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے مرکز کے لیے 2 کنال زمین اور ابتدائی فنڈ فراہم کیے ہیں، جبکہ مخیر حضرات سے بھی تعاون کی اپیل کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ مرکز صرف عمارت نہ رہے بلکہ ایک تحریک بنے، جہاں عورت اپنے ہاتھ کے ہنر سے اپنی اور اپنے بچوں کی زندگی بدل سکے‘‘۔ انہوں نے اعلان کیا کہ مرکز کی تیار کردہ مصنوعات کی خریداری کے لیے ضلعی دفاتر میں ایک الگ کاؤنٹر بھی قائم کیا جائے گا۔

مرکز کی ٹرینر مسز فرحانہ یوسف زئی نے بتایا کہ ابتدائی مرحلے میں خواتین کو ماسک بنانے کی تربیت دی جائے گی، جس کے لیے کپڑے کی بچت اور دوبارہ استعمال کے طریقے سکھائے جائیں گے۔ ان کے مطابق ایک ماسک تیار کرنے پر تقریباً 18 روپے لاگت آئے گی، جبکہ اسے فروخت 60 روپے میں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ایسے ڈیزائن تیار کیے ہیں جو ساحلی ہوا اور نمی میں بھی خراب نہیں ہوتے، اور ہر ماسک کے ساتھ ایک چھوٹی تھیلی بھی دی جائے گی‘‘۔

مرکز کے پہلے دن 60 خواتین نے داخلہ لیا، جن میں زیادہ تر کا تعلق ماہی گیر برادری سے ہے۔ ان میں سے ایک 19 سالہ طالبہ عائشہ بی بی نے کہا کہ وہ گھر کے کام کاج کے ساتھ یہ ہنر سیکھنا چاہتی ہیں تاکہ اپنی تعلیم کے اخراجات خود پورے کر سکیں۔ ایک اور شرکا 42 سالہ بیوہ خاتون نسرین بی بی نے کہا کہ ’’میرے شوہر کی وفات کے بعد گھر چلانا بہت مشکل ہو گیا تھا، اب امید ہے کہ میں اپنے بچوں کو خود سہارا دے سکوں گی‘‘۔

ڈپٹی کمشنر نیلوفر ڈاکٹر نسرین آفتاب قریشی نے اعلان کیا کہ ضلعی انتظامیہ مرکز کی تیار کردہ مصنوعات کو سرکاری دفاتر کی کینٹین میں استعمال کرنے کا حکم جاری کرے گی، جبکہ ضلع کونسل نیلوفر کے اجلاسوں میں بھی یہی مصنوعات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’اگر ہم خود اپنے دفاتر میں یہ چیزیں استعمال نہیں کریں گے تو دوسروں سے کیسے توقع کریں گے‘‘۔ انہوں نے تاجروں سے بھی اپیل کی کہ وہ مرکز کی مصنوعات کو اپنی دکانوں پر نمایاں جگہ دیں۔

مرکز کے قیام پر ماحولیاتی تنظیم ساحل دوست فورم نے بھی اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ فورم کے صدر ڈاکٹر ہمایوں قریشی نے کہا کہ ’’ہم نے ساحل پر ہر ماہ صفائی مہم چلائی ہے اور ہر بار ہزاروں پلاسٹک کے تھیلے ملتے ہیں، اگر یہ مرکز واقعی متبادل فراہم کرتا ہے تو ہم اس کے ساتھ مل کر کام کرنے کو تیار ہیں‘‘۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ صرف تربیت کافی نہیں، بلکہ پلاسٹک کی درآمد اور فروخت پر بھی سخت پابندی ضروری ہے۔

مرکز کے منتظمین کا کہنا ہے کہ وہ آئندہ مالی سال میں ایک اور مرکز ضلع کے مغربی حصے میں قائم کرنے کی تجویز بھی حکومت کو بھیجیں گے۔ ان کے مطابق اگر پہلے مرکز کی کارکردگی تسلی بخش رہی تو دوسرے مرکز کے لیے فنڈز کی فراہمی میں زیادہ دشواری پیش نہیں آئے گی۔ مرکز کے دروازے ہفتے سے جمعرات تک صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک کھلے رہیں گے، جبکہ داخلہ مفت ہوگا۔

ماسک، صابن اور سینی: نیلوفر میں پلاسٹک کے متبادل کا مرکز کھل گیا

ڈاکٹر نسرین آفتاب قریشی کا کہنا ہے کہ پلاسٹک کے متبادل مقامی وسائل سے تیار کیے جائیں گے، خواتین کے لیے 120 نشستوں پر مشتمل تربیتی مرکز قائم

نیلوفر (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ 2026ء: ضلع نیلوفر میں پلاسٹک کے استعمال کو کم کرنے کے لیے ایک نئی دستکاری تربیتی مرکز جمعرات کے روز باقاعدہ طور پر فعال ہو گیا۔ مرکز کا افتتاح ڈپٹی کمشنر نیلوفر ڈاکٹر نسرین آفتاب قریشی نے کیا۔ مرکز میں خواتین کو ماسک، صابن، سینی اور دیگر روزمرہ استعمال کی اشیا مقامی وسائل سے تیار کرنے کی تربیت دی جائے گی۔ افتتاح کے بعد ڈاکٹر نسرین آفتاب قریشی نے کہا کہ ضلع کے ساحلی علاقوں میں پلاسٹک کا کچرا ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے اور اس کا حل صرف پابندی سے نہیں بلکہ متبادل فراہم کرنے سے ممکن ہے۔

مرکز کے منتظم ادارے نیلوفر ویمن ڈویلپمنٹ سوسائٹی کی صدر محترمہ رخسانہ بتول نے بتایا کہ مرکز میں ایک وقت میں 120 خواتین تربیت حاصل کر سکیں گی۔ تربیت کا دورانیہ 6 ہفتے ہوگا اور اس دوران شرکا کو کھانا، آمد و رفت اور ابتدائی سرمایہ بھی فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ تربیت مکمل کرنے والی ہر خاتون کم از کم تین خواتین کو مزید تربیت دے، تاکہ یہ سلسلہ آگے بڑھ سکے۔

ڈاکٹر نسرین آفتاب قریشی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے مرکز کے لیے 2 کنال زمین اور ابتدائی فنڈ فراہم کیے ہیں، جبکہ مخیر حضرات سے بھی تعاون کی اپیل کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ مرکز صرف عمارت نہ رہے بلکہ ایک تحریک بنے، جہاں عورت اپنے ہاتھ کے ہنر سے اپنی اور اپنے بچوں کی زندگی بدل سکے‘‘۔ انہوں نے اعلان کیا کہ مرکز کی تیار کردہ مصنوعات کی خریداری کے لیے ضلعی دفاتر میں ایک الگ کاؤنٹر بھی قائم کیا جائے گا۔

مرکز کی ٹرینر مسز فرحانہ یوسف زئی نے بتایا کہ ابتدائی مرحلے میں خواتین کو ماسک بنانے کی تربیت دی جائے گی، جس کے لیے کپڑے کی بچت اور دوبارہ استعمال کے طریقے سکھائے جائیں گے۔ ان کے مطابق ایک ماسک تیار کرنے پر تقریباً 18 روپے لاگت آئے گی، جبکہ اسے فروخت 60 روپے میں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ایسے ڈیزائن تیار کیے ہیں جو ساحلی ہوا اور نمی میں بھی خراب نہیں ہوتے، اور ہر ماسک کے ساتھ ایک چھوٹی تھیلی بھی دی جائے گی‘‘۔

مرکز کے پہلے دن 60 خواتین نے داخلہ لیا، جن میں زیادہ تر کا تعلق ماہی گیر برادری سے ہے۔ ان میں سے ایک 19 سالہ طالبہ عائشہ بی بی نے کہا کہ وہ گھر کے کام کاج کے ساتھ یہ ہنر سیکھنا چاہتی ہیں تاکہ اپنی تعلیم کے اخراجات خود پورے کر سکیں۔ ایک اور شرکا 42 سالہ بیوہ خاتون نسرین بی بی نے کہا کہ ’’میرے شوہر کی وفات کے بعد گھر چلانا بہت مشکل ہو گیا تھا، اب امید ہے کہ میں اپنے بچوں کو خود سہارا دے سکوں گی‘‘۔

ڈپٹی کمشنر نیلوفر ڈاکٹر نسرین آفتاب قریشی نے اعلان کیا کہ ضلعی انتظامیہ مرکز کی تیار کردہ مصنوعات کو سرکاری دفاتر کی کینٹین میں استعمال کرنے کا حکم جاری کرے گی، جبکہ ضلع کونسل نیلوفر کے اجلاسوں میں بھی یہی مصنوعات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’اگر ہم خود اپنے دفاتر میں یہ چیزیں استعمال نہیں کریں گے تو دوسروں سے کیسے توقع کریں گے‘‘۔ انہوں نے تاجروں سے بھی اپیل کی کہ وہ مرکز کی مصنوعات کو اپنی دکانوں پر نمایاں جگہ دیں۔

مرکز کے قیام پر ماحولیاتی تنظیم ساحل دوست فورم نے بھی اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ فورم کے صدر ڈاکٹر ہمایوں قریشی نے کہا کہ ’’ہم نے ساحل پر ہر ماہ صفائی مہم چلائی ہے اور ہر بار ہزاروں پلاسٹک کے تھیلے ملتے ہیں، اگر یہ مرکز واقعی متبادل فراہم کرتا ہے تو ہم اس کے ساتھ مل کر کام کرنے کو تیار ہیں‘‘۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ صرف تربیت کافی نہیں، بلکہ پلاسٹک کی درآمد اور فروخت پر بھی سخت پابندی ضروری ہے۔

مرکز کے منتظمین کا کہنا ہے کہ وہ آئندہ مالی سال میں ایک اور مرکز ضلع کے مغربی حصے میں قائم کرنے کی تجویز بھی حکومت کو بھیجیں گے۔ ان کے مطابق اگر پہلے مرکز کی کارکردگی تسلی بخش رہی تو دوسرے مرکز کے لیے فنڈز کی فراہمی میں زیادہ دشواری پیش نہیں آئے گی۔ مرکز کے دروازے ہفتے سے جمعرات تک صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک کھلے رہیں گے، جبکہ داخلہ مفت ہوگا۔

ادارت: 0478-8526134
ای میل: chiragh@sahilbandar.pk
سرکولیشن: 21 ہزار
چھاپہ خانہ: ساحل پرنٹنگ پریس، بندر روڈ